سوال

(57) دوران نماز بے وضو ہونا اور حیا رکاوٹ بنا کر نماز نہ ٹورنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زَيْدٌ اَحدَثَ فِي الصَّلاَةِ فَاسْتَحْيٰ مِنَ النَّاسِ وَاَتَمَّ الصَّلٰوةَ ثُمَّ اَعَادَ الصَّلٰوةَ خُفْيَةً وَصَارَ الْحَيَاءُ مَانِعًا مِنْ قَطْعِ الصَّلٰوةِ وَالْحَالُ اَنَّ نِيَّتَهُ لَيْسَتْ تَوْہِيْنَ الصَّلاَةِ وَتَحْقِيْرَہَا اَيَصِيْرُ زَيْدٌ كَافِرًا وَمُرْتَدًّا بِهٰذَا الْفِعْلِ اَمْ هُوَ آثِمٌ فَقَطْ۔

زید نماز میں بے وضوء ہوگیا اور اس نے لوگوں سے حیا کی اور نماز مکمل کی پھر اس نے پوشیدہ نماز لوٹائی اور نماز توڑنے سے حیا رکاوٹ بنا حالانکہ وہ نماز کی توہین یا تحقیر کی نیت نہیں رکھتا کیا زید اس فعل سے کافر و مرتد ہوگا یا صرف گناہ گار ہوگا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

''بِئْسَ مَا صَنَعَ لٰكِنْ لاَيَصِيْرُ بِهٖ مُرْتَدًّا كَافِرًا''

''اس نے برا کام کیا ہے لیکن وہ اس سے کافر مرتد نہیں ہوگا''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل

طہارت کے مسائل ج1ص 92

محدث فتویٰ